کیا زندگی کا مقصد محض پیٹ پالنا ہے؟

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا زندگی کا مقصد محض پیٹ پالنا ہے؟

کافروں سے سوال کیا جائے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے تو عموما جواب نہیں ملے گا کیونکہ اس کے متعلق ان کے پاس کوئی سوچ نہیں ہوگی لیکن ان میں سے کثرت سے یہ جواب بھی دیں گے کہ زندگی کا مقصد موج و مستی اور عیش کرنا ہے۔اسی لئے کافروں کی تگ ودو کھانے پینے اور دنیاوی زندگی بہتر سے بہتر بنانے کی فکر تک محدود ہوتی ہے۔ ان کے لئے جنت یہی دنیا ہے اس دنیاوی جنت میں مگن آخرت کی فکر سے نابلد ہیں۔

آج بیشتر مسلمان بھی کافروں کی دیکھا دیکھی اسی بات کو اپنا مقصد زندگی بنالیا ہے یعنی کھانا پینا، پیٹ کی خاطر زندگی گزارنا، بلافرق حلت و حرمت اس کے لئے کچھ بھی کر گزرنا جبکہ دنیا کی غذاء سے کبھی آسودگی نہیں ملی۔ اگر ملی بھی تو وقتی طور پر۔ پھر بار بار کی بھوک وپیاس نے نادان مسلمانوں کو رب سے ملاقات، آخرت کی تیاری اور دنیا کو دارالامتحان سمجھنے سے غافل کردیا۔ کھانا زندگی کا مقصد نہیں بلکہ انسانی جسم کی ضرورت اور صحت کی بقا کے لئے ہے۔ مقصد زندگی تو صرف ایک اللہ کی عبادت ہے یعنی اللہ کے احکام کے مطابق زندگی گزارنا انسانی تخلیق کا عین مقصد ہے۔ اگر کوئی صحت کی ضرورت پوری کرنے کے لئے جائز طریقے سے روزی کماتا ہے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرتا ہے تو یہ بھی عبادت میں داخل ہے اور تقرب الہی کا سبب ہے لیکن ناجائز طریقے سے کیا ہوا کوئی بھی کام عبادت کے منافی اور رب کی ناراضگی کا سبب ہے۔اس بات کو ذہن نشین کرلیں۔

اتنی تمہید میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سنہرے قول کا ذکر کرنے کے لئے باندھی ہے تاکہ بات ذہن میں پیوست ہوجائے اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ابن مبارک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الزہد والرقائق میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول نقل ہے، اسے میں بسند و متن پیش کرتا ہوں۔

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو , عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ , قَالَ : " لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ هَمُّ أَحَدِهِمْ فِي بَطْنِهِ ، وَدِينُهُ هَوَاهُ۔ (حواله : الزهد والرقائق لابن المبارك , بَابٌ : فِي طَلَبِ الْحَلَالِ, رقم الحديث: 601)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ لوگوں پر ایک ایسازمانہ آئے گا جس میں آدمی کااہم مقصد پیٹ پالناہوگااور اپنی خواہش پر چلنااس کادین ہوگا۔

اثر کادرجہ: یہ اثر سندا صحیح ہے،اس پر کوئی کلام نہیں ہے،اس کاپہلاراوی سعید ثقہ ہے،دوسراراوی بکر صدوق ہےاور تیسراراوی صفوان ثقہ ہے تو یہ سند متصل بھی ہےاوراس کے راوی قابل اعتماد بھی ہیں۔

تنبیہ :

بعض لوگ اس قول کو صفوان کی طرف منسوب کرتے ہیں، حقیقت میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ہے۔

بعض لوگ اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہیں جو کہ بالکل غلط ہے۔یہ اثر ہے یعنی صحابی کا قول۔

شرح اثر: اس اثر کا پہلا ٹکڑا "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں آدمی کا اہم مقصد پیٹ پالنا ہوگا" آج کے اکثر مسلمان اس کے مصداق ہیں خواہ پڑھالکھاطبقہ ہو یا ناخواندہ طبقہ۔ناخواندہ طبقہ تواس لئے کہ اس کے پاس شعور زندگی ہی نہیں مگرپڑھے لکھے لوگ اللہ سے بے خوف،انجام سے بے خبر اور آخرت کی فکر سے غفلت کے سبب اس مرض مہلک میں مبتلا ہے۔

اور دوسرا ٹکڑا "اور اپنی خواہش پر چلنااس کادین ہوگا" اہل بدعت وضلالت سے متعلق ہے جنھوں نے خواہشات کوہی اصل دین سمجھ لیاہے، طرح طرح کے رسم ورواج، جھوٹے قصے کہانیوں اور خودساختہ باتوں کودین سمجھ کر انجام دے رہے ، اور بھرپور اس کوشش میں ہیں کہ ان کے اس خودساختہ گمراہ راستے پر پوری دنیا کے لوگ آجائیں۔اس کے پیچھے پوری گمراہ منصوبہ بندی اور شیطانی نٹورکنگ کام کررہی ہے۔

آج وہ زمانہ آگیا جس میں مذکورہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں، یہاں مسلمانوں کا دیندار طبقہ جو اصل دین پر قائم ودائم ہے اور دنیا طلبی، دجل وفریب، بدعت وضلالت سے پاک، حب دین، فکر آخرت اور رضائے الٰہی سے سرشار ہے،اس کے سر لوگوں کی اصلاح کی ذمہ داری ہے۔

اولا : وہ سماج ومعاشرہ سے حب دنیا کا مرض ختم کرنے کی جہد مسلسل کرے، یہ ناممکن ہے کہ سماج سے مکمل طور پر دنیا طلبی کا خاتمہ کرسکے مگر یہ ضرور ممکن ہے مسلمانوں کے اندر آخرت کی فکر بیدار کرسکے، یہ فکر انسانوں کی اصلاح کے لئے بہت حد تک کافی ہے اور ہماری ذمہ داری کوشش کرنی ہے، توفیق وسعادت اللہ کی طرف سے ہے۔

ثانیا: دین کے نام پر بدعت وضلالت کی نشرواشاعت حق کی تبلیغ کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ باشعور اور صحیح العقیدہ مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ میڈیا پر اپنی گرفت مضبوط کریں اور اس کے ذریعہ بدعت کے بڑھتے سیلاب کے سامنے بند باندھیں اور اسلام کے چولے میں چھپے بدعتی لوگوں کی نقاب کشائی کریں۔

اللہ تعالی ہمارے اندر سے برے صفات کو دور کردے اور اچھے صفات کا حامل بنادے۔ آمین

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maquboool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

18 October 2020